محمد مصطفیٰ راسخ☆

لاعلمی میں شرک

کیا مسلمان لاعلمی میں شرک کرسکتا ہے؟

◉ اِرشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُوْنَ﴾ [يوسف:١٠٦]
''اور اکثر لوگ ایسے ہیں جو اللہ کو مانتے ہیں مگر (پھر بھی) شرک کرتے ہیں۔''

◉ دوسری جگہ فرمایا:
﴿اَلَّذِيْنَ آمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُهْتَدُوْنَ﴾ [الأنعام:٨٣]
''جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان میں ظلم (یعنی شرک) نہیں ملایا، انہیں کے لیے امن ہے اور وہی (سیدھی) راہ ہدایت پر ہیں۔'' نبی کریم ﷺ نے اس آیت مبارکہ میں لفظ 'ظلم' کی تفسیر 'شرک' سے کی ہے۔

◉ جب صحابہ کرامؓ میں سے بعض نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا: اجعل لنا ذات أنواط كما لهم ذات أنواط ''دوسرے لوگوں کی طرح ہمارے لئے بھی ذات انواط (وہ درخت جس پر مشرکین اپنے ہتھیار تبرک کے طور پر لٹکاتے تھے) مقرر کردیجئے تو نبی کریم ﷺ نے سبحان اللہ کہتے ہوئے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ تم نے بھی وہی کہا جو بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ سے کہا تھا: ﴿اِجْعَلْ لَنَا اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ﴾ کہ ان کی مانند ہمارے لئے بھی معبود مقرر کردیجئے۔ [سنن الترمذي:٢١٨٠، مسند أحمد:٢١٨/٥]
تم ضرور پہلی اُمتوں کے راستوں پر چلو گے۔

◉ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: شرک سے بچ جاؤ، بے شک یہ چیونٹی کے رینگنے کی آواز سے بھی زیادہ خفی ہے۔ آپؐ سے پوچھا گیا: ہم شرک سے کیسے بچ سکتے ہیں؟ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم کہا کرو «اللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ نُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا نَعْلَمُهُ، وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُ» [مسند أحمد:٤٠٣/٤]
''اے اللہ! ہم معلوم شرک سے تیری پناہ میں آتے ہیں اور غیر معلوم شرک کی ہم بخشش طلب کرتے ہیں۔''

کیا مسلمان بھی شرک کی طرف لوٹ جائیں گے؟

◉ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:
«لا تقوم الساعة حتى تلحق قبائل من أمتي بالمشركين، وحتى يعبدوا الأوثان» [سنن الترمذي:٢٢١٩]
''قیامت سے پہلے میری اُمت کے قبائل مشرکین کے ساتھ مل جائیں گے اور بتوں کی پوجا شروع کردیں گے۔''

◉ «لاتقوم الساعة حتى تضطرب أليات نساء دوس حول ذي الخلصة» [صحيح مسلم:٢٩٠٦]

☆ فاضل كلية القرآن الكريم، جامعہ لاہور الاسلامیہ

''قیامت سے پہلے قبیلہ دوس کی عورتوں کے سرین ذوالخلصہ کے گرد حرکت کریں گے۔'' (ذوالخلصہ قبیلہ دوس کا بت تھا، زمانہ جاہلیت میں وہ اس کی عبادت کیا کرتے تھے۔)

- «لا يذهب الليل والنهار حتى تعبد اللات والعزى»[صحيح مسلم:٢٩٠٧]
''دن اور رات ختم ہونے یعنی (قیامت) سے پہلے پہلے لات وعزیٰ کی پرستش کی جائے گی۔''

اس سے معلوم ہوا کہ انسان پر سب سے بڑا واجب توحید کا علم اور اس پر عمل کرنا جب کہ شرک کو پہچان کر اس سے بچنا ہے۔

توحید کیا ہے؟

توحید: ربوبیت، الوہیت اور اسماء وصفات میں صرف ایک اللہ کو ماننا۔

توحید کی دو قسمیں ہیں:

- **توحید الوہیت:** افعال تعبدیہ میں صرف ایک اللہ کی عبادت کرنا اور ان میں سے کسی فعل میں بھی غیر اللہ کو شریک نہ کرنا۔
- **توحید ربوبیت وأسماء وصفات:** اللہ کے افعال واسماء وصفات میں اس کو یکتا جاننا اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہرانا۔

شرک کیا ہے؟

شرک: اللہ کے ساتھ مخصوص اُمور کو غیر اللہ کی طرف پھیر دینا۔

شرک کی دو قسمیں ہیں۔

- **شرک أکبر:** اللہ کے ساتھ مخصوص اُمور کو (مخلوق) غیر اللہ کی طرف پھیر دینا۔ شرک اکبر سے انسان دائرہ اسلام سے خارج ہوجاتا ہے۔

شرکِ اکبر کی دو قسمیں ہیں:

- **اُلوہیت میں شرک:** افعال تعبدیہ میں سے کسی کو غیر اللہ کی طرف پھیر دینا جیسے دعا، محبت، اطاعت، نیت وقصد، خوف، اُمید اور توکل میں شرک کرنا۔
- **ربوبیت اور اسماء وصفات میں شرک:** اللہ کے افعال یا اسماء وصفات میں سے کسی کو غیر اللہ کی طرف پھیر دینا جیسے تخلیق، رزق، زندگی، موت وغیرہ کو غیر اللہ کے لئے تسلیم کرنا۔
- **شرک أصغر:** اللہ کے ساتھ مخصوص امور کو غیر اللہ کی طرف پھیر دینا۔ بایں طور پر کہ بالکل اللہ کی طرح نہ سمجھنا۔ یہ عمل دائرہ اسلام سے خارج تو نہیں کرتا اور نہ ہی سارے اعمال کو ضائع کرتا ہے، البتہ جس عمل میں یہ شرک واقع ہوا ہو اس کو رائیگاں کردیتا ہے، یہ کبیرہ گناہوں میں سے ایک گناہ اور شرک اکبر کی طرف سے جانے کا وسیلہ ہے۔ اس کا مرتکب مخلد في النار نہیں ہے۔

عامۃ الناس میں پھیلے ہوئے حرام شرکیہ الفاظ

- خیر یا طیر: اے پرندے خیر کر! (پرندے سے فال پکڑتے ہوئے کہنا)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: «الطيرة شرك ، الطيرة شرك ، ثلاثا» [سنن أبي داؤد:٣٩١٠]
''پرندوں سے فال لینا شرک ہے، پرندوں سے فال لینا شرک ہے، تین مرتبہ فرمایا۔''

- غیر اللہ کی قسم کھانا مثلاً: نبی کی قسم، کعبہ کی قسم، تیری زندگی کی قسم، میری زندگی کی قسم، اللہ اور تیری زندگی کی قسم، امانت کی قسم، میرے شرف کی قسم، تیری نماز کی قسم، جاہِ نبی کی قسم، حق فلاں کی قسم، والدین کی روح کی قسم، ماں باپ یا اولاد کے سر کی قسم، مردوں مثلاً شیخ جیلانی ؒ یا شیخ بداوی کی قسم وغیرہ۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: « من حلف بغير الله فقد كفر أو أشرك » [سنن الترمذي:١٥٣٥] ''جس نے غیر اللہ کی قسم کھائی اس نے کفر یا شرک کیا۔'' اور اس کا کفارہ یہ ہے کہ آدمی «لا اله إلا الله» کہے۔ [سنن الترمذي:١٥٣٥]
- شرکیہ نام رکھنا: جیسے عبدالرسول، عبدالنبی
- الفاظ میں (نہ کہ تعظیم میں) مخلوق کو اللہ کے برابر کر دینا۔

مثلاً کہنا: جو اللہ اور آپ چاہیں۔ اگر اللہ اور آپ نہ ہوتے، میرے لئے آسمان میں اللہ ہے اور زمین میں آپ ہیں، میرے پاس اللہ اور آپ کے سوا کون ہے؟ یہ اللہ اور آپ کی برکات ہیں، میں اللہ اور آپ پر بھروسہ کرتا ہوں، میں اللہ اور آپ کی پناہ میں آتا ہوں، اگر فلاں نہ ہوتا تو ایسے ہو جاتا، یہ اللہ اور فلاں کا فضل ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ أَنْدَادًا وَّأَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ﴾ [البقرة:٢٢] ''تم جان بوجھ کر اللہ کے برابر کسی کو مت بناؤ۔''

اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: « قل ما شاء الله وحده » [السنن الكبرى للنسائي:١٠٨٢٥] ''کہو! جو تنہا اللہ چاہے۔''

اور درست وہی ہے جو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: « لا تقولوا ماشآء الله وشاء فلان ولكن قولوا ما شاء الله ثم شاء فلان » [سنن أبي داؤد:٤٩٨٠] ''جو اللہ اور فلاں چاہے'' بلکہ کہو ''جو اللہ چاہے پھر فلاں چاہے۔''

- یہ بات کہنا کہ فلاں ستارے کی وجہ سے بارش برسی:

حدیث قدسی میں اِرشاد باری تعالیٰ ہے:

«أصبح من عبادي مؤمن بي وكافر: فأما من قال: مطرنا بفضل الله ورحمته، فذلك مؤمن بي كافر بالكوكب، وأما من قال: مطرنا بنوء كذا وكذا، فذلك كافر بي مؤمن بالكوكب»

''میرے بندوں میں سے بعض نے ایمان جبکہ بعض نے میرے ساتھ کفر کرتے ہوئے صبح کی ہے جس نے کہا: اللہ کے فضل و کرم سے ہم پر بارش برسی، وہ مجھ پر ایمان لانے والا اور ستاروں کا منکر ہوا اور جس نے کہا۔ فلاں فلاں ستارے کی وجہ سے بارش برسی ہے وہ ستاروں پر ایمان لانے والا اور میرا منکر ٹھہرا۔'' [صحيح مسلم:٧١]

شرک اکبر اور شرک اصغر کی چند صورتیں

سادہ لوح مسلمان شرک سے عدم واقفیت کی بنا پر شرکیہ اعمال میں پڑے ہوئے ہیں، اور اِن شرکیہ اعمال کو قرب

الٰہی کا ذریعہ سمجھتے ہیں اور مشرکین مکہ کی طرح کہتے ہیں۔

﴿مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللَّهِ زُلْفَى﴾ [الزمر:۳]

''ہم ان کو خدا سمجھ کر نہیں پوجتے، ہم تو ان کو بس اس لئے پوجتے ہیں کہ ہم کو خدا کے قریب کردیں۔''

بلکہ بعض کا خیال ہے کہ شرک تو صرف بتوں اور پتھروں کی عبادت کرنا ہے۔

شرک کی کئی صورتیں ہیں۔

- ولی، امام یا شیخ وغیرہ کے متعلق نفع ونقصان کا عقیدہ رکھنا کہ وہ کائنات اور لوگوں کی زندگیوں میں تصرف کا اختیار رکھتے ہیں۔ ہر جگہ حاضر و ناظر ہیں اور لوح محفوظ پر لکھے اَحوال سے واقف ہیں۔ اللہ اور بندوں کے درمیان قرب کا ذریعہ ہیں اسی طرح ان سے مدد طلب کرنا، ان سے ڈرنا اور اُمید رکھنا اور ان کی من گھڑت شریعت کو اللہ تعالیٰ کے اَحکامات پر ترجیح دینا شرک ہے۔

  جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:﴿اِتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ﴾[التوبة:۳۱]
- جلب منفعت یا دفع ضرر کے لئے غیر اللہ سے دعا کرنا، سجدہ کرنا، نذر ماننا یا اس سے مدد طلب کرنا۔

شرک اصغر کی چند صورتیں ہیں۔

- اپنے اعمال میں شہرت اور ریا کاری کا قصد کرنا، جیسے دکھلاوے کے لئے صدقہ کرنا۔
- اللہ کو چھوڑ کر اسباب پر بھروسہ کرنا۔
- فقط حصولِ دنیا کے لیے اعمال صالح کی بجا آوری

اِسلام سے خارج کردینے والے شرکیہ اعمال

وہ اُمور جو مردوں یا انبیاء وصالحین کی قبروں کے پاس کئے جاتے ہیں۔

- میت سے دعا کرنا، مدد مانگنا اپنی حاجات کو پورا کرنے کے لئے سوال کرنا مثلاً کہنا، اے میرے سردار! میری مدد کر، میری شفاعت کر یا مدد کو پہنچ۔
- میت کا تقرب حاصل کرنے کے لئے مرغی یا بکرا ذبح کرنا۔
- میت کے لئے نذر ماننا، کہ اے میرے سردار اگر تو نے مجھے فلاں بیماری سے شفا دے دی تو میں یہ یہ کام کروں گا۔ جیسا کہ عبدالقادر جیلانی، البداوی اور ابن العربی کی قبر کے پاس کیا جاتا ہے۔
- یہ عقیدہ رکھنا کہ میت کائنات اور لوگوں کی زندگیوں میں نفع ونقصان کا اختیار رکھتی ہے۔
- میت کا تقرب حاصل کرنے کیلئے اس کی قبر کے پاس کھانا تقسیم کرنا یا اس کے مزار کے مجاوروں کی عزت کرنا۔
- اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر رسول اللہ ﷺ سے اپنی حاجات کو پورا کروانے کے لئے سوال کرنا مثلاً کہنا: یا رسول اللہ مدد۔
- میت کے لئے رکوع، سجود اور طواف وغیرہ کرنا۔
- میت سے ڈرنا کہ وہ اس کو بیمار کردے گا یا اذیت پہنچائے گا۔

◉ مردوں سے اللہ کے ہاں سفارش طلب کرنا۔

جو شخص توبہ کئے بغیر مرگیا؟

مشرک جہنمی ہے۔

◉ اِرشاد باری تعالیٰ ہے:﴿إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ﴾ [النساء:۴۸]
''بے شک اللہ تعالیٰ شرک کو تو بخشنے والا نہیں اور شرک کے سوا (جو گناہ ہیں) جس کو چاہے بخش دے۔''

◉ دوسری جگہ فرمایا:
﴿إِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ أَنْصَارٍ﴾ [المائدة:۷۲]
''جو کوئی اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرے تو اللہ تعالیٰ جنت کو اس پر حرام کر چکا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور ظالموں کا (یعنی مشرکوں کا) کوئی مددگار نہ ہوگا۔''

◉ صحیح بخاری میں نبی کریم ﷺ سے مروی ہے«من لقى الله لا يشرك به شيئا دخل الجنة»
''جو شخص اس حالت میں اللہ سے ملا کہ اس نے شرک نہ کیا ہو تو وہ جنت میں جائے گا۔'' [صحيح البخاري:۱۲۹]

◉ المیہ یہ ہے کہ متعدد مسلمان لا اله الا الله کا معنی تک نہیں جانتے، اور اس کے تقاضوں اور شرائط کو پامال کرتے رہتے ہیں بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ وہ شرک سے کوسوں دور ہیں، درحقیقت وہ شرک کے مرتکب ہو رہے ہوتے ہیں، لیکن جہالت کی وجہ سے جانتے نہیں ہوتے۔

انبیاء اور صالحین کی قبروں پر کئے جانے والے حرام کام

وہ بدعات وخرافات ہیں جو شرک اکبر کی طرف لے جانے کا سبب بنتی ہیں۔

◉ قبر کے پاس اللہ سے دعا کی قبولیت کا عقیدہ رکھنا، یا دعا کرتے وقت قبر کی طرف منہ کر لینا یا قبر کے پاس قرآن کی تلاوت کرنا۔

◉ قبروں، آستانوں اور مزاروں کی طرف رخت سفر باندھنا اور وہاں اعتکاف کرنا، نبی کریم ﷺ نے فرمایا:«لا تشد الرحال إلا إلى ثلاثة مساجد:المسجد الحرام ومسجد الرسول، ومسجد الأقصى»
''تین مساجد کے علاوہ کسی مکان کی طرف رخت سفر نہ باندھا جائے، مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ۔'' [صحيح البخاري:۱۱۸۹]

◉ قبروں پر مساجد تعمیر کرنا، ان کے پاس نماز ادا کرنا، ان مساجد میں نماز ادا کرنا جائز نہیں
نبی کریم ﷺ نے فرمایا:«لعن الله اليهود والنصارى اتخذوا قبور أنبيائهم مساجد»
''اللہ تعالیٰ یہود ونصاریٰ پر لعنت کرے جنہوں نے اپنے انبیاء کی قبور کو سجدہ گاہ بنا لیا۔'' [صحيح مسلم:۵۲۹]

◉ تبرکاً قبر کو چھونا یا اس کی مٹی اپنے چہرے پر ملنا۔